بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ ... يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم شنبہ

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۲۷ فتح ۱۳۴۵ ہش ۱۳ رمضان المبارک ۱۳۸۶ھ ۲۷ دسمبر ۱۹۶۶ء | نمبر ۲۹۳

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

کم کھانا اور بھوک برداشت کرنا بھی تزکیہ نفس کے واسطے ضروری ہے

اس سے کشفی طاقت بڑھتی اور ترقی پذیر ہوتی ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

(۱) "صلوٰۃ کے بعد روزہ کی عبادت ہے۔ افسوس ہے کہ اس زمانہ میں بعض مسلمان کہلانے والے ایسے بھی ہیں جو ان عبادات میں ترمیم کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اندھے ہیں اور خدا تعالےٰ کی حکمت کاملہ سے آگاہ نہیں۔ تزکیہ نفس کے واسطے یہ عبادات لازمی پڑی ہوئی ہیں ... کم کھانا اور بھوک برداشت کرنا بھی تزکیہ نفس کے واسطے ضروری ہے۔ اس سے کشفی طاقت بڑھتی ہے۔ انسان صرف روٹی سے نہیں جیتا۔ بالکل ابدی زندگی کا خیال چھوڑ دینا اپنے اوپر قہر الٰہی کا نازل کرنا ہے۔"

"روزہ دار کو خیال رکھنا چاہیئے کہ روزہ سے صرف یہ مطلب نہیں کہ انسان بھوکا رہے بلکہ خدا کے ذکر میں بہت مشغول رہنا چاہیئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم رمضان شریف میں بہت عبادت کرتے تھے۔ ان ایام میں کھانے پینے کے خیالات سے فارغ ہو کر ان ضرورتوں سے انقطاع کر کے تبتّل الی اللہ حاصل کرنا چاہیئے۔ بدنصیب ہے وہ شخص جس کو جسمانی روٹی ملی مگر اس نے روحانی روٹی کی پرواہ نہیں کی۔ جسمانی روٹی سے جسم کو قوت ملتی ہے۔ ایسا ہی روحانی روٹی روح کو قائم رکھتی ہے اور اس سے روحانی قوٰے تیز ہوتے ہیں۔"

(لیکچر لا الٰہ الا اللہ ص۴۳)

(۲) عبادات دو قسم کی ہوتی ہیں۔ عبادات مالی اور بدنی۔ مالی عبادتیں تو اس کیلئے ہیں جس کے پاس مال ہو اور جس کے پاس نہیں وہ معذور ہے۔ بدنی عبادتیں بھی انسان جوانی ہی میں کر سکتا ہے ورنہ ساٹھ سال کے بعد طرح طرح کے عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں۔ نزول الماء وغیرہ شروع ہو کر نابینائی آجاتی ہے۔ سچ ہے پیری و صد عیب چنیں گفتہ اند۔ اور جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے۔ اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں ؎ موئے سفید از اجل آرد پیام

اس لئے انسان کو چاہیئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرض بجا لاوے۔ روزہ کے بارہ میں خدا فرماتا ہے اَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو اس میں تمہارے لئے بڑی خیر ہے۔" (الحکم ۱۰ دسمبر ۱۹۰۲ء)

اخبار احمدیہ

—○ ربوہ ۱۶ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ

"کچھ ضعف ہے۔ ویسے عام طبیعت نسبتاً بہتر ہے"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ حضور کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

—○ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ بیگم صاحبہ محترم صاحبزادہ مرزا اظفر احمد صاحب کا ڈھاکہ میں مورخہ ۱۴ دسمبر کو اپریشن ہوا ہے ڈاکٹری رپورٹ کے مطابق اپریشن بفضلہ تعالےٰ کامیاب رہا ہے۔ احباب جماعت رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں خاص توجہ اور الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالےٰ محترمہ بیگم صاحبہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپکی عمر میں برکت ڈالے آمین اللّٰھم آمین۔

—○ مکرم مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی مبلغ گیمبیا کچھ عرصے سے وہاں بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

—○ مکرم عبدالرحمٰن خان صاحب بنگالی مبلغ انچارج امریکہ مشن کی اہلیہ صاحبہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ چند روز سے مرض نے شدت اختیار کر لی ہے۔ علاج سے اب تک کوئی افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت خاص توجہ سے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین (وکالت تبشیر ربوہ)

—○ ربوہ ۱۶ دسمبر۔ مورخہ یکم رمضان المبارک (مطابق ۱۴ دسمبر) سے مسجد ناصر (مسجد غلہ منڈی) میں بھی نماز تراویح ادا کی جا رہی ہے۔ مکرم حافظ عباس علی صاحب تراویح میں قرآن مجید سنا رہے ہیں۔ روزانہ نماز فجر کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل حدیث شریف کا درس دیتے ہیں۔ محلہ کے احباب بکثرت شریک ہو کر مستفیض ہوتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ سب احباب کو رمضان کی برکات سے متمتع فرمائے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

—○ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہیئے"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

مسعود احمد پرنٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۷ دسمبر ۱۹۶۶ء

اسلام پر اعتماد کس طرح پیدا ہو سکتا ہے

(۲)

اگر صدیقی صاحب تاریخ مذاہب پر غور فرمائیں تو ان کو معلوم ہو سکتا ہے کہ جو قومیں آج دینی طور پر مردہ ہو چکی ہیں۔ خود مسلمانوں نے بھی ان کی طرح اللہ تعالےٰ کے طریق تجدید احیاء کی بجائے اپنی عقلی تجاویز پر انحصار کر لیا ہے۔ پہلی اقوام بھی تمام اسی وجہ سے دینی لحاظ سے مردہ ہو گئی ہیں کہ انہوں نے یہ خیال بنا لیا کہ اب اللہ تعالےٰ کو دین سے کوئی تعلق نہیں رہا۔ جو کچھ اس بارہ میں اللہ تعالےٰ کو کرنا تھا وہ کر چکا اس کو قرآن کریم نے بایں الفاظ بیان کیا کہ یہ اقوام کہنے لگی ہیں۔

لن یبعث اللہ من بعدہٖ رسولا اور لن یبعث اللہ احداً (سورہ جن)

یہی وہ خوفناک اور زہریلے الفاظ ہیں جنہوں نے پہلی اقوام کو بھی دینی لحاظ سے ہلاک کیا۔ اور اب نعوذ باللہ مسلمانوں کو اعتماد اور ایمان سے محروم کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ حالانکہ اگر ہم قرآن مجید کا مطالعہ کریں تو تبیانا لکل شیء کے قاعدہ کے مطابق اس بات کو بھی اس نے وضاحت سے بیان کر دیا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ ہمارے یہ نئے معلم قرآن کریم کے نسخہ تک پہنچنے نہیں پاتے۔ اور مرض کی علامتوں کو دیکھ کر اپنے عقلی یا گھتا چاہیئے انکل علاج تجویز کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

الغرض تمام پہلی اقوام بھی اسی وجہ سے دینی لحاظ سے ہلاک ہوئی ہیں اور یہی مرض بے جواب مسلمانوں کو بھی ہے۔ وہ مرض یہی ہے کہ انسان اللہ تعالےٰ کی راہ نمائی سے ہاتھ اٹھا کر اپنی عقل کو پوجنے لگتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے راہ نمائی دنیا کو بند کر دیا ہے۔ اب جو راہ نمائی پہلے آ چکی ہے وہی کافی ہے۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس پہلی راہ نمائی پر بھی اعتماد گھٹنا شروع ہو جاتا ہے۔ اور انسان اس کی بجائے انسانی پیدا کردہ تحریکوں میں اپنی نجات ڈھونڈنے لگتا ہے۔ اور وہ حالت ہو جاتی ہے جس کا نقشہ مسلمانوں کی صورت میں خود صدیقی صاحب نے پیش کیا ہے۔ یعنی اللہ تعالےٰ کی راہ پر اعتماد نہیں رہتا۔ اور انسان دل کی گہرائیوں سے اس کو قبول نہیں کرتا۔ جہاں تک اسلام کا تعلق ہے جو دین کا آخری ایڈیشن ہے

ہم ذیل میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کتاب "احمدیت کا پیغام" سے ایک عبارت نقل کرتے ہیں۔ جس میں اس کی پوری پوری وضاحت کی گئی ہے۔

"رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد تمام شریعتیں ختم ہو گئیں اور تمام شریعت لانے والے انبیاء کی آمد کا رستہ بند کر دیا گیا۔ کسی جنبہ داری کی وجہ سے نہیں۔ کسی لحاظ کی وجہ سے نہیں بلکہ اس لئے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایسی شریعت لائے جو تمام ضرورتوں کی جامع اور تمام حاجتوں کو پورا کرنے والی تھی۔ جو چیز خدا تعالےٰ کی طرف سے آنے والی تھی وہ تو پوری ہو گئی۔ لیکن بندوں کے متعلق کوئی ضمانت نہیں تھی کہ وہ صحیح راستہ کو نہیں چھوڑیں گے۔ اور اس سچی تعلیم کو نہیں بھولیں گے۔ بلکہ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے صاف فرمایا تھا

یدبر الامر من السماء الی الارض ثم یعرج الیہ فی یوم کان مقدارہ الف سنۃ مما تعدون (سجدہ)

یعنی اللہ تعالےٰ اپنے اس آخری کلام اور اپنی اس آخری شریعت کو آسمان سے زمین پر قائم کر دے گا۔ اور لوگوں کی مخالفت اس کے راستہ میں روک نہیں بنے گی مگر پھر ایک عرصہ کے بعد یہ کلام آسمان پر چڑھنا شروع ہوگا اور ایک ہزار سال میں یہ دنیا سے اٹھ جائے گا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس قیام دین کے زمانہ کو تین سو سال کا عرصہ قرار دیتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر حدیث بیان کی جا چکی ہے۔ اور قرآن کریم بھی الٓمٓ کے ذریعہ سے دو سو اکہتر سال کا عرصہ اس زمانہ کو قرار دیتا ہے۔ اس کے ساتھ ہزار سال تک دین کے ۴۴ آسمان پر چڑھنے کے عرصہ کو ملایا جائے تو یہ ۱۲۷۱ ہوتا ہے۔ گویا دنیا سے اسلام کی روح کے غائب ہو جانے کا زمانہ قرآن کریم کی رو سے ۱۲۷۱ سال ہے یا تیرھویں صدی کا آخر۔ جیسا کہ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے ایسے زمانہ میں خدا تعالےٰ کی طرف سے ضرور ایک ہادی اور راہ نما آیا کرتا ہے تاکہ دنیا ہمیشہ کے لئے شیطان کے قبضہ میں نہ چلی جائے اور خدا تعالےٰ کی حکومت ابدی طور پر دنیا سے مٹ نہ جائے۔ پس ضروری تھا کہ اس زمانہ میں خدا تعالےٰ کی طرف سے کوئی شخص آتا۔ اور وہ کوئی ہوتا مگر آنا ضرور تھا۔ یہ کس طرح ہو سکتا تھا کہ آدمؑ کے اتباع میں جب کبھی خرابی پیدا ہوئی تو خدا تعالےٰ نے انکی خبر لی

(باقی دیکھیں ص۳ پر)

حدیث النبیؐ

من دعی من باب الرّیان

عن سہل رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان فی الجنۃ باباً یقال لہ الرّیان یدخل منہ الصائمون یوم القیامۃ لا یدخل منہ احداً غیرھم یقال این الصائمون فیقومون لا یدخل منہ احدٌ غیرھم فاذا دخلوا اغلق فلم یدخل منہ احدٌ

ترجمہ: حضرت سہل رضی اللہ تعالےٰ عنہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جنت میں ایک دروازہ ہے جسے ریان کہتے ہیں۔ اس دروازہ سے قیامت کے دن روزہ دار لوگ داخل ہوں گے پکارا جائے گا روزہ دار کہاں ہیں تو وہ اٹھ کھڑے ہوں گے۔ پھر جس وقت وہ داخل ہوں گے تو دروازہ بند کر لیا جائے گا۔ غرض اس دروازہ سے کوئی داخل نہ ہوگا۔

(بخاری کتاب الصوم)

تعمیرِ حرم کا کوئی سامان بناؤ

رمضان میں رمضان کو رمضان بناؤ
ہر سانس کو تسبیح کا گُل دان بناؤ

یہ عہد تو ہے عہد مسیحائے زماں کا
اسلام کو پھر فاتحِ ادیان بناؤ

ہے ویدو ژندو پاژند و تورات میں بھی حق
کھوٹ ان میں ملا ہے انہیں "قرآن" بناؤ

دنیا کے صنم خانے ہیں اب ٹوٹنے والے
تعمیرِ حرم کا کوئی سامان بناؤ

نمرودوں نے بھڑکائے ہیں آتشکدے تنویر
شعلوں کو گل و سوسن و ریحان بناؤ

تنویر

جامع مسجد ربوہ کا سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب پر

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

اللہ تعالیٰ کے حضور دردمندانہ دعا

(مرتبہ:۔ مکرم مولوی محمد صادق صاحب)

بروز جمعۃ المبارک بتاریخ ۲۸ ؍ اکتوبر ۱۹۶۶ء صبح ۸ بجے مسجد اقصیٰ ربوہ کی بنیاد رکھنے کے موقع پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے حاضرین سے مندرجہ ذیل پُر معارف خطاب فرمایا:۔

تشہد، تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اس موقع پر جبکہ ہم یہاں اس لئے جمع ہوئے ہیں کہ اپنے پیارے مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی خواہش کو پورا کرتے ہوئے

مسجد اقصیٰ ربوہ کی بنیاد رکھیں

دعا کے ساتھ اپنے رب کے حضور جھکتے ہوئے کہ اے ہمارے رب! تُو نے جس مکان کی توسیع کا حکم دیا تھا آج ہم پھر ایک بار اس مکان کی وسعت کے سامان پیدا کر رہے ہیں۔ اگر ہم سے کوئی ظاہری یا باطنی گناہ سرزد ہو۔ یا کوئی ایسی چیز ہمارے دلوں اور خیالات میں ہو جو تجھے ناپسندیدہ ہو تو ہمارے دلوں اور خیالات کو اس سے پاک کر دے تاکہ یہ گھر جو تیرے نام پر کھڑا کیا جا رہا ہے صرف تیرے نام کو ہی بلند کرنے والا ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا تھا

وَسِّعْ مَكَانَكَ

ابھی جب میں دعا میں مشغول تھا۔ میرا خیال اس طرف گیا کہ وہ کونسا مکان تھا۔ جس کی وسعت کے لئے اس الہام میں حکم پایا جاتا ہے تو میری توجہ اس طرف پھری کہ بعثت سے قبل جو گھر آپ نے اپنے لئے پسند کیا۔ اور چنا اور جس میں اپنے وقت کا اکثر حصہ گزارا وہ خدا کی مسجد ہی تھی۔ اسی لئے لوگ عام طور پر آپ کو "مسیتڑ" کہتے تھے۔

تو اس الہام میں ایک یہ بھی حکم ہے کہ تم مسجدوں کو بڑھاتے چلے جاؤ۔ نمازی میں پیدا کرتا چلا جاؤں گا۔

اپنے رب کے حضور ہمارے

دلوں کی گہرائیوں اور رُوح کی وسعتوں سے یہ دعا ہے

کہ اے خدا!! ہم تیرے حکم کے ماتحت ایک اور گھر تیرے نام پر بنا رہے ہیں۔ تو اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا کر دے کہ اس کی بنیاد وں سے لے کر اس کے میناروں کی بلندیوں تک یہ ساری کی ساری عمارت تقویٰ سے بنی ہوئی ہو۔ گارا یا مٹی یا اینٹ یا سیمنٹ یا لوہا جو اس میں لگا ہوا ہو۔ وہ تقویٰ میں اتنا سیچوریٹ (Saturate) ہو چکا ہوا ہو کہ وہ اینٹ اینٹ نہ رہے۔ وہ سیمنٹ سیمنٹ نہ رہے۔ وہ لوہا لوہا نہ رہے بلکہ جو محبت تیرے لئے ہمارے دلوں میں ہے اور تجھ سے جو خوف ہم اپنی روحوں میں پاتے ہیں، کہ کہیں تیری ناراضگی کو مول لینے والے نہ بن جائیں۔ ان دو جذبات میں ہر چیز ایسی لپٹی ہوئی ہو کہ یہی دو جذبات ظاہر و باہر اور اندر اور باطن میں ہوں۔ اور مادی نہیں بلکہ حقیقۃً روحانی اجزاء سے

ہماری مسجدوں کی تعمیر ہو۔ اور

تیرا نام ہمیشہ ان مقامات سے بلند ہوتا رہے

اور ہمیشہ وہ لوگ جو اُن کی طرف منسوب ہونے والے ہوں۔ اپنے نفسوں کو تیری راہ میں کلیۃً مٹا کر، تجھ پر کلیۃً نثار ہو کر تیرے نام کو ہمیشہ بلند کرنے والے ہوں اور تیری توحید خالص کی اِن مکانوں اور ان مساجد سے ایسی مؤثر آواز اٹھتی رہے کہ جس کے کان میں وہ آواز پڑے اس کے دل کی گہرائیوں تک اُترتی چلی جائے۔ تاکہ دنیا تجھے پہچاننے لگے۔ تیری عظمت اور تیرا جلال دنیا میں قائم ہو تاکہ تیری عزت اور تیری توحید کی معرفت انسان حاصل کرے۔ اور ہمارا وجود اس سعی میں کلیۃً مٹ جائے اور تاکہ جب تو اپنے پاک، اور مطہر اور مقدس ہاتھ سے از سرِ نو ہماری تشکیل کرے تو وہ خالص روحانی اور تیری نگاہ میں ایک پیاری تشکیل ہو اور تاکہ ہمیشہ تیری رضا ہمیں حاصل رہے۔

جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے اِس وقت دل اور رُوح اپنے کام میں زیادہ مشغول ہیں۔ دعاؤں میں لگے ہوئے عاجزانہ جذبہ نیستی موجزن ہے۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ میرے یہ چند فقرے ہی اس وقت کافی ہیں۔

اب ہم نہایت عاجزی کے ساتھ اور اپنے جسم کے ذرہ ذرہ کی دعاؤں کے ساتھ اور اپنی رُوح کے ساتھ جو اس وقت کلیۃً آستانۂ الٰہی پر جھکی ہوئی ہے۔ دعائیں کرتے ہوئے اس مسجد کا سنگِ بنیاد رکھیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو سُنے

اور ان دعاؤں اور الہامات کا ہمیں وارث بنائے۔ جو دعائیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے حضور کرتے رہے۔ اور جن پیارے کلمات (الہامات) سے اللہ تعالیٰ آپ کی جماعت کے متعلق آپ کو مخاطب فرماتا رہا۔ آمین۔

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

نوحؑ کے اتباع میں جب کبھی خرابی پیدا ہوئی تو خدا تعالیٰ نے ان کی خبر لی۔ ابراہیمؑ کے اتباع میں جب کبھی خرابی پیدا ہوئی تو خدا تعالیٰ نے ان کی خبر لی۔ موسیٰؑ کے اتباع میں جب کبھی خرابی پیدا ہوئی تو خدا تعالیٰ نے ان کی خبر لی۔ عیسیٰؑ کے اتباع میں جب کبھی خرابی پیدا ہوئی تو خدا تعالیٰ نے ان کی خبر لی۔ لیکن سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں خرابی پیدا ہو۔ تو خدا تعالیٰ اس کی خبر نہ لے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کے متعلق تو یہ پیشگوئی تھی کہ چھوٹے چھوٹے مفاسد کو دُور کرنے کے لئے آپؐ کی امت میں ہر صدی کے سر پر ایک مجدد مبعوث ہوا کرے گا۔ کیا کوئی عقل اس کو تسلیم کر سکتی ہے کہ چھوٹے چھوٹے مفاسد کو دُور کرنے کے لئے تو خدا تعالیٰ کی طرف سے مجدد دین ظاہر ہوتے رہیں جیسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ان اللہ یبعث لھٰذہ الامۃ علیٰ رأس کل مائۃ سنۃٍ من یجدد لھا دینھا (ابوداؤد جلد ۲ صفحہ ۲۴۱) لیکن اس عظیم الشان فتنہ کے موقع پر جس کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب سے دنیا میں انبیاء آنے لگے ہیں۔ وہ اس فتنہ کی خبر دیتے چلے آئے ہیں، کوئی مامور نہ آئے کوئی ہادی نہ آئے کوئی راہنما نہ آئے مسلمانوں کو دینِ حقہ پر جمع کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی آواز بلند نہ کی جائے مسلمانوں کو تاریکی اور ظلمت کے گڑھے میں سے نکالنے کے لئے آسمان سے کوئی رسّی نہ گرائی جائے۔"

(احمدیت کا پیغام صفحہ ۳۳-۳۴)

رمضان المبارک کے متعلق

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک خطبہ

(مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی (شاہد) سابق مبلغ بلادِ عربیہ)

ماہ رمضان اپنے فیوض و برکات کے لحاظ سے سال کے دیگر گیارہ مہینوں پر ایک غیر معمولی فوقیت رکھتا ہے۔ یہ وہ مبارک مہینہ ہے کہ جس میں خالق کائنات کی طرف سے بنی نوع انسان کے لئے امن و سلامتی کا مستقل پیغام اور مکمل ضابطہ حیات قرآن شریف ایسی عظیم الشان اور مقدس کتاب کا نزول شروع ہوا۔ شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن (بقرہ ع ۶) اس ماہ میں انتشار روحانیت اور ملائکہ رحمت کا بکثرت نزول ہوتا ہے گویا یہ مہینہ رحمتوں اور برکتوں کے لحاظ سے روحانیت کا سالانہ جشنِ بہاراں ہوتا ہے چنانچہ حدیث میں آتا ہے کہ رمضان کی آمد پر جنت کو بھی خصوصیت سے آراستہ کیا جاتا ہے۔ اس بابرکت مہینہ میں آسمانِ روحانیت کے دروازے خدا تعالےٰ کے مخلص بندوں پر اپنی پوری وسعت کے ساتھ کھل جاتے ہیں۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ ماہِ رمضان کے آغاز سے ایک دن قبل ایک خطبہ ارشاد فرمایا جس میں بڑے لطیف انداز سے مختصر مگر جامع الفاظ میں حضورؐ نے رمضان کی خصوصی برکات سے مطلع فرمایا اور روزے رکھنے کی طرف توجہ دلا کر اس کے عظیم اجر و برکات سے استفادہ کرنے کی تلقین فرمائی حضرت سلمان فارسیؓ حضورؐ کے اس خطبہ کے ذکر میں روایت کرتے ہیں کہ:۔

خطبۂ نبویؐ

عن سلمان الفارسیؓ قال خطبنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی اٰخر یوم من شعبان فقال یا ایھا الناس قد اظلکم شھر عظیم۔ شھر مبارک۔ شھر فیہ لیلۃ خیر من الف شھر۔ جعل اللہ صیامہٗ فریضۃ وقیام لیلہٖ تطوّعاً۔ من تقرّب فیہ بخصلۃ من الخیر کان کمن أدی فریضۃ فیما سواہ ومن أدی فریضۃ فیہ کان کمن أدیٰ سبعین فریضۃ فیما سواہ۔ وھو شھر الصبر والصبر ثوابہ الجنّۃ وشھر المواساۃ وشھر یزاد فیہ رزق المؤمن مَن فطّر فیہ صائمًا کان لہٗ مغفرۃ لذنوبہٖ وعتق رقبتہ من النّار وکان لہ مثل اجرہ من غیر أن ینتقص من اجرہٖ شیئٌ قلنا یا رسول اللہ لیس کلّنا نجد ما نفطر بہ الصائم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعطی اللہ ھذا الثواب من فطر صائمًا علیٰ مذقۃ لبن أو تمرۃ أو شربۃ من ماءٍ ومن اشبع صائمًا سقاہ اللہ من حوضی شربۃ لا یظمأُ حتی یدخل الجنّۃ۔ وھو شھر أوّلہ رحمۃ واوسطہٗ مغفرۃ وآخرہ عتق من النار ومن خفف عن مملوکہ فیہ غفر اللہ لہٗ وأعتقہ من النار۔

(البیہقی)

(ترجمہ) حضرت سلمان فارسیؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ماہ شعبان کے آخری دن ایک خطبہ دیا جس میں ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! کل سے تم پر ایک ایسے مہینہ کی ابتداء ہو رہی ہے کہ جو بڑی عظمت اور شان والا ہے۔ یہ نہایت بابرکت مہینہ تمہارے لئے سایۂ رحمت بن کر آ رہا ہے۔ اس میں ایک ایسی رات بھی ہے جو ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس مہینہ کے روزے فرض قرار دئے ہیں اور اس کی راتوں میں قیام یعنی تہجد (تراویح) وغیرہ عبادت کو نفلی ٹھہرایا ہے اس میں خدا تعالےٰ کا قرب پانے کی خاطر کی گئی کسی بھی نفلی نیکی کا ثواب دوسرے مہینوں کے عام ایام میں فرض کی بجا آوری کے برابر ہے۔ اور اس ماہ میں ایک ایک فرض کی ادائیگی کا اجر دوسرے مہینوں کے عام ایام کی نسبت ستر ستر فرائض کی بجا آوری جتنا ملتا ہے۔

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ صبر و استقامت کا مہینہ ہے۔ اور صبر کا اجر جنت ہے۔ نیز فرمایا کہ یہ مواساۃ اور باہمی ہمدردی کا مہینہ ہے۔ اس میں جو شخص کسی روزہ دار کا (محض رضاء الٰہی کی خاطر) روزہ افطار کرواتا ہے۔ اسکی یہ نیکی اس کے گناہوں کی بخشش کا موجب اور آگ سے اس کے لئے نجات کا ذریعہ بنتی ہے۔ اس روزہ دار کے ثواب کی مانند اسے بھی ثواب ملے گا درآنحالیکہ خود اس روزہ دار کے اپنے اجر میں سے کوئی بھی کمی واقع نہ ہو گی۔ اس مہینہ میں مومن کے رزق کو (دعاؤں کی قبولیت اور فضل و رحمت کے نتیجہ میں) بڑھایا جاتا ہے۔

راوی کہتے ہیں کہ ہم نے حضورؐ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہم میں سے سب تو روزہ دار کو باقاعدہ افطار نہیں کرا سکتے حضورؐ نے ایسے غرباء کو بھی تسلی دی اور بتایا کہ اس مہینہ میں مولا کریم کی رحمت اتنی عام ہوتی ہے کہ یہ ثواب اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہر اس افطار کرانے والے کو اس کے اخلاص اور نیک نیتی کی برکت سے مل جاتا ہے کہ جو (موسم اور موقع کے لحاظ سے اپنی توفیق کے مطابق) دودھ یا پانی کے گھونٹ یا کھجور سے ہی افطار کرا دیتا ہے۔ اور مزید فرمایا کہ ایسا شخص جو روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھانا کھلاتا ہے اسے اللہ تعالےٰ میرے حوض سے وہ پانی پلائے گا کہ جس کے بعد وہ جنت میں داخل ہونے تک پیاسا نہ رہے گا۔

پھر حضورؐ نے اس مہینہ کی برکات کے ذکر میں بھی بتایا کہ یہ ایسا مبارک مہینہ ہے کہ اس کی ابتداء سراسر رحمت ہے اور اس کا درمیانی حصہ سراسر مغفرت اور بخشش کا ذریعہ اور اس کا آخر دوزخ سے سراسر نجات پانے کا موجب ہے۔ اس ماہ میں جو کوئی اپنے خادم اور ماتحت کے مشقت کے کام میں تخفیف کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرمائے گا اور اسے آگ سے نجات بخشے گا۔

حضورؐ کے اس خطبہ سے ماہ رمضان کی غیر معمولی برکات عیاں ہیں۔ ضروری ہے کہ جو شخص اپنی زندگی میں صحت اور حضر کی حالت میں اس مہینہ کو پائے اس سے کماحقہٗ فائدہ اٹھانے کی پوری کوشش کرے اور اس میں فرائض اور نوافل کی بجا آوری کے ذریعہ غیر معمولی ثواب حاصل کر لے۔ فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ (بقرہ ع ۶)

زندگی کا کوئی اعتبار نہیں اور معلوم نہیں کہ اگلے سال رمضان کا مہینہ دیکھنا کسے نصیب ہوتا ہے اور کوئی اس سے پہلے ہی سفرِ آخرت اختیار کر جاتا ہے اس لئے اس فرصت کو غنیمت جانتے ہوئے خدا تعالےٰ کے احکام کی تعمیل میں روزہ تہجد۔ بکثرت تلاوت قرآن مجید، صدقہ و خیرات وغیرہ ہر نیکی پر عمل پیرا ہو کر اور دلی اور پُرسوز دعاؤں کے ذریعہ اور رمضان کی حالت کو اپنے اُوپر وارد کرتے ہوئے پورے ذوق و شوق سے اس کی ہر قسم کی عبادات بجا لانے کی سعادت حاصل کر لینی چاہیئے کہ یہ دن بڑی ہی برکت کے ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے اس سلسلے میں احبابِ جماعت کو خصوصی ارشاد فرمایا تھا کہ:۔

"میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ رمضان سے پورے طور پر فائدہ اٹھائیں کیونکہ یہ خدا تعالےٰ کی طرف سے برکات نازل ہونے کے خاص دن ہیں۔ اس کی مثال یہ ہے کہ جیسے ایک سخی اپنے خزانہ کے دروازے کھول کر اعلان کر دے کہ جو آئے لے جائے۔ ان دنوں خدا تعالےٰ بھی اپنی برکتوں اور رحمتوں کے دروازے اپنے بندوں کے لئے کھول دیتا ہے اور کہتا ہے آؤ آ کر لے جاؤ...."

(الفضل ۹ اپریل ۱۹۲۶ء)

اللہ تعالےٰ سے عاجزانہ التجاء ہے کہ وہ اپنے فضل و کرم سے ہمیں ہر نیکی کے بجا لانے اور رمضان کی برکات سے کماحقہٗ استفادہ کی توفیق بخشے اور غیر معمولی دینی و دنیوی ترقیات اور خصوصی انعامات سے نوازے اور اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ہمیں اور ہماری اولادوں کو اپنی رحمتوں اور فضلوں کا وارث بنائے۔

اللّٰھم آمین

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے!

باہمی محبت و اخوت کی اہمیت
اور اسے برقرار رکھنے کے ذرائع

(مکرم آغا سیف اللہ خان صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مقیم خانپور ضلع رحیم یار خان)

(۲)

حسن خلق۔ بشاشت روئی اور وسعت قلبی بھی باہمی محبت کو قائم رکھنے کا بڑا ذریعہ ہیں اور یہ مومن کے وہ نمایاں اوصاف ہیں جو اسے غیروں سے ممتاز کرتے ہیں۔ بد خلقی۔ بخل۔ غیبت اور احسان جتلاتے رہنا وہ عادات قبیحہ ہیں جو خوشگوار تعلقات میں شدید حائل ہوتی ہیں یہی وجہ ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ

"بد خلقی اور بخل ایسی دو صفات ہیں جن سے مومن کا کوئی تعلق نہیں"

اس کے دل میں اپنوں کے علاوہ غیروں کے لئے رحمت و شفقت کے جذبات ہوتے ہیں ارشاد نبوی ہے:۔

ولا یدخل الجنۃ خب
ولا بخیل ولا منان

(ما جاء فی البخل) ترمذی

ترجمہ: مکار۔ بخیل اور احسان جتلاتے رہنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا

غرض اسلام ہم سب سے اس بات کا خواہاں ہے کہ ہم ہر قسم کی بری عادتوں مثلاً قطع تعلق۔ جذبہ انتقام اور بغض و حسد ترک کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے بردبار اور حلیم بندے بن جائیں جو ایک دوسرے سے نیکی و تقویٰ میں قومی فلاح و بہبود کی خاطر تعاون کریں۔ قرآن کریم بہشتی افراد کی زندگی کا ایک پہلو یہ بھی بیان کرتا ہے

ونزعنا ما فی صدورھم
من غل اخوانا علیٰ سرر
متقابلین۔

(الحجر آیت ۴۸)

ترجمہ: اور ان کے سینوں میں جو کینہ (وغیرہ) ہوگا اسے ہم نکال دیں گے وہ بھائی بھائی بن کر جنت میں رہیں گے تختوں۔

پس جو شخص بخیل اور جھگڑالو ہے اپنے بھائی کی خطا کو معاف نہیں کرتا اور کینہ و بغض کو جذبات و دیر کو دل میں جگہ دے کر مزعومہ حریف کو نقصان پہنچانے کی فکر میں رہتا ہے وہ خود اپنے لئے بہشتی زندگی میں روک ڈالتا ہے جب انتقامی جذبات جوش پکڑیں تو اللہ کریم کی صفت عفو کو یاد کرنا چاہیئے یہ وہ بابرکت صفت ہے جس کی وجہ سے ہم مواخذہ الٰہی سے بچ جاتے ہیں۔ اشتعال انگیزی کے وقت جذبات پر قابو رکھنا۔ عفو و درگزر کو اختیار کرنا اور خطا کاروں سے احسان کا برتاؤ الٰہی محبت کے حصول کی عمدہ راہ ہے۔ (آل عمران آیت ۱۳۵)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"بعض آدمی ذرا ذرا سی بات پر دوسرے کی ذلت کا اقرار کئے بغیر پیچھا نہیں چھوڑتے۔ ان باتوں سے پرہیز کرنا لازم ہے۔ خدا تعالیٰ کا نام ستار ہے۔ پھر یہ کیوں اپنے بھائی پر رحم نہیں کرتا اور عفو اور پردہ پوشی سے کام نہیں لیتا۔ چاہیے کہ اپنے بھائی کی پردہ پوشی کرے اور اس کی عزت و آبرو پر حملہ نہ کرے"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۲)

اسلام ایک جامع لائحہ عمل ہے اور اس کی تعلیمات سوسائٹی کے ہر طبقہ کے لئے نور ہدایت ہیں۔ دنیاوی نعماء سے متمتع افراد کو انفاق مال اور شفقت علیٰ خلق اللہ کا درس دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اپنے کمزور اور حاجت مند بھائیوں سے نیک سلوک محض رضائے الٰہی کے حصول کی خاطر ہو۔ (دہر آیت ۹)

مگر ساتھ احسان شناسی اور شکر گزاری کی بھی تعلیم دی ہے کیونکہ ان امور کا فقدان فطری طور پر محبانہ تعلقات میں روک ڈالتا ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے افراد کو جو لوگوں کے احسانات پر ان کا شکر نہیں کرتا۔ نعماء الٰہی سے بھی منکر قرار دیا ہے۔ فرماتے ہیں:۔

"من لا یشکر الناس لا یشکر اللہ"

اگر شومئی قسمت سے نیکی کے عوض میں کبھی تکلیف پہنچے تو پھر فرمودہ نبوی یہ ہے کہ صبر و شکر سے اسے برداشت کرو اور بلند کرداری کا ثبوت دو۔ چنانچہ حذیفہ روایت فرماتے ہیں۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تکونوا امعۃ تقولون ان احسن الناس احسنا وان ظلموا ظلمنا ولکن وطنوا انفسکم ان احسن الناس ان تحسنوا وان اساؤا فلا تظلموا"

(ما جاء فی الاحسان والعفو)
جامع ترمذی

یعنی یہ مت کہو کہ اگر لوگ ہمارے ساتھ احسان کریں گے تو ہم بھی کریں اور ان کی طرف سے ظلم کی صورت میں ہم ظلم کریں گے۔ بلکہ اگر لوگ اچھا برتاؤ کریں تو نیک برتاؤ کرو۔ اگر برائی کریں تو پھر بھی ظلم مت کرو۔

جماعت میں ہمدردی۔ اخوت اور محبت کے جذبات کو فروغ دینے کا ایک احسن ذریعہ اکرام ضیف ہے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت مؤثر الفاظ میں اس کی ادائیگی کی تاکید فرمائی ہے۔ متعدد کتب احادیث میں آپ کا ارشاد یوں وارد ہے۔

"من کان یومن باللہ والیوم الاخر فلیکرم ضیفہ"

جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔ اسکے لئے مہمان کی خدمت اور عزت افزائی لازم ہے۔ اصلاح و ارشاد اور تعلقات کی استواری میں اس وصف کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ خدا کی قائم کردہ جماعت کے افراد معاشرہ کے لئے ہر رنگ میں نمونہ ہوتے ہیں۔ اللہ کے پاکیزہ بندے جیسے صوم و صلوٰۃ و دیگر عبادات میں بے مثل ہوتے ہیں اسی طرح سماجی و معاشرتی امور میں بھی ان کی زندگیاں قابل رشک اور باعث تقلید ہوتی ہیں۔ اسوہ نبی، عمل صحابہ اور طریق مسیح موعود یہی تھا کہ وہ خود تکلیف اٹھا کر مہمانوں کے آرام کا خیال فرماتے تھے۔

دعا ہے کہ خداوند کریم ہمیں ان تمام اخلاق حمیدہ کا وارث بنائے، جو جماعتی استحکام و ترقی کے لئے ضروری ہیں اور وہ اپنے فضل و کرم سے ہم میں وہ خوبیاں پیدا کرے جو باہمی محبت کو زندہ رکھنے کے لئے درکار ہیں۔ . . . . . آمین۔

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

فصل کو بڑھانے کا نسخہ

زمیندار بھائیوں کی توجہ کیلئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ ۱۱ر نومبر ۱۹۶۶ء میں فرمایا:۔

"نسخہ میں بتا دیتا ہوں عمل کر کے آپ دیکھ لیں ایک یہ کہ نیت کر لیں کہ آپ کی جو زائد پیداوار ہوگی اس کا ایک معتدبہ حصہ آپ خدا کی راہ میں خرچ کر دیں گے دوسرے یہ کہ جس وقت آپ اپنی زمین پر کام کر رہے ہوں تو سوائے خدا کے کسی اور کو یاد نہ کریں سوائے اپنے رب کے کسی پر نظر نہ رکھیں اور ہل چلاتے ہوئے سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔ الحمد للہ۔ اللہ اکبر۔ اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد وعلی خلفاء محمد وعلی عبدک المسیح الموعود وغیرہ وغیرہ دعائیں کرتے جائیں تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ آپ کے ہل میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ جس طرح دوسری صورت میں زمین میں ہل چلے گا۔ اس صورت میں بھی ہل چلے گا لیکن زمین کی روئیدگی بڑھ جائے گی۔ اس کی فصل پہلے کی نسبت زیادہ ہوگی"

لہٰذا جو عدم گنجائش جو زمیندار بھائی تحریک جدید کے چندہ سے محروم ہیں انہیں اس نسخہ پر عمل کر کے زائد آمد پیدا کرنی چاہیے اور اس زائد آمد سے تحریک جدید میں بخوشی حصہ لے سکتے ہیں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

ہر احمدی بچے سے خلیفۂ وقت کا مطالبہ! وقف جدید میں چندہ دیں کم از کم شرح پچاس پیسے سالانہ ہو رہی ہے!
مہتمم اطفال
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

جامعہ نصرت ربوہ میں سولھویں سالانہ کھیلوں کے مقابلہ جات

جامعہ نصرت کی سالانہ کھیلیں بروز سوموار بتاریخ ۲۸ دسمبر ۱۹۶۶ء کو کالج کے گراؤنڈ میں ہوئیں۔ کھیلوں کا افتتاح حضرت سیدہ ام متین صاحبہ ڈائریکٹرس جامعہ نصرت نے فرمایا۔ حضرت نواب امۃ الحفیظ صاحبہ اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ بھی ازراہ نوازش تشریف لائیں اور انہوں نے کالج کی طالبات کے بیشتر مقابلے ملاحظہ فرمائے۔

محترمہ حضرت ام متین صاحبہ نے طالبات کو اپنی قیمتی نصائح سے مستفید فرمایا۔ آپ نے یہ تلقین فرمائی کہ طالبات ہمیشہ "فاستبقوا الخیرات" کو اپنے پیش نظر رکھیں۔ اور کھیلوں کے مقابلہ جات کی طرح زندگی کے ہر مقابلے میں آگے بڑھنے کی کوشش کریں اور زندگی کے ہر امتحان کا مقابلہ دیانتداری سے کریں۔

کھیلوں کے اختتام پر مس امۃ الحنیف (سال چہارم) سال رواں کی بہترین کھلاڑی قرار دی گئیں۔ امۃ الحنیف گزشتہ تین سال سے یہ اعزاز حاصل کر رہی ہیں۔ اور اس برس بھی انہوں نے اس اعزاز کو برقرار رکھا۔

اس سال جامعہ نصرت میں چند نئے ریکارڈ بھی قائم کئے گئے۔ طالبات کی کھیلوں کا معیار پہلے سے بہتر تھا۔

تمام مہمانوں کی تواضع چائے اور لوازمات سے کی گئی۔ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ نواب عبد اللہ خان صاحبؓ نے طالبات میں انعامات تقسیم فرمانے تھے۔ لیکن آپ کھیلوں کے فوراً بعد ناسازیٔ طبع کی وجہ سے واپس تشریف لے گئیں۔ اس لئے حضرت ام متین صاحبہ نے ازراہ نوازش کالج کی طالبات میں انعامات تقسیم کئے۔

کھیلوں کے بعد محترمہ پرنسپل صاحبہ جامعہ نصرت نے تمام مہمانوں کا اور بالخصوص حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے تشریف لاکر طالبات کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ ڈھائی بجے بعد دوپہر یہ مقابلہ جات اختتام پذیر ہوئے۔

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی کامیابی

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے ایک مقرر صاحبزادہ جمیل لطیف صاحب نے گورنمنٹ کالج ایبٹ آباد کے آل پاکستان اردو مباحثہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوم انعام حاصل کیا۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی کالج کے لئے اور ان کے لئے مبارک فرمائے۔ آمین

(محمد نواز چوہدری سیکرٹری کالج یونین)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بیوی بیمار ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

(محمد نواز گوندل ربوہ۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ فیروز والہ)

۲۔ مکرم خواجہ محمد شریف صاحب ڈھینگرہ ہاؤس گوجرانوالہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے احباب دعا فرماویں۔

۳۔ بندہ پر دعوے بیدخلی کا دائر ہے۔ ابھی اس کا فیصلہ نہیں ہوا۔ احباب کرام کامیابی کے لئے دعا کریں۔

(حکیم صوفی دین محمد۔ احمدیہ دار الشفا۔ چوک تھانہ گوجرانوالہ)

۴۔ میرے بھانجے عزیز فاروق احمد کی صحت کافی عرصہ بیمار رہنے کی وجہ سے کمزور رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے اس کی والدہ بھی پریشان رہتی ہے۔ احباب جماعت سے رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں خصوصی دعا کی درخواست ہے۔ (محمد نواز مومن)

۵۔ برادرم مولوی عبد الباری صاحب قیوم کے دماغ میں عرصہ ڈیڑھ ماہ سے آبلے پڑے ہوئے ہیں۔ جن کی وجہ سے بہت تکلیف ہے۔ جو کافی علاج معالجہ کے باوجود ٹھیک نہیں ہو رہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلدی صحت عطا فرمائے۔

(محمد نواز۔ مومن)

۶۔ میرے والد صاحب ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان مبارک ایام میں درد دل کے ساتھ دعا کرنے کی درخواست ہے۔

(کرامت فاروق از ربوہ)

کھوکھر غربی میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی تقریر

مورخہ ۱۸/۱۱/۶۶ کو محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کھوکھر غربی میں راجہ نصیر احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ہمراہ تشریف لائے اور آپ کی آمد کی خبر سن کر جماعت کے احباب اور مستورات فوراً مسجد احمدیہ میں جمع ہو گئے۔ صاحبزادہ صاحب نے ایک گھنٹہ تک قیمتی نصائح فرمائیں جس سے حاضرین بہت متاثر ہوئے نیز مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کو بھی منظم طور پر کام کرنے کی طرف توجہ دلائی صاحبزادہ صاحب بعد از نماز عشاء واپس تشریف لے گئے۔ یہ مبارک تقریب دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔ غیر از جماعت اصحاب بھی اس میں شامل ہوئے اور بہت متاثر ہوئے۔

(مولوی محمد صدیق صدر جماعت احمدیہ کھوکھر غربی۔ ضلع گجرات)

نمایاں کامیابی

میری عزیزہ بچی شمس النساء صدیقی اہلیہ خواجہ برکت اللہ صاحب طاہر ایم اے پنجاب یونیورسٹی کے امتحان ایم اے فلاسفی میں ۴۹۵ نمبر لیکر فرسٹ ڈویژن میں کامیاب ہوئی ہے۔ تمام احمدی بھائی اور بہنیں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو ہر لحاظ سے مبارک کرے۔ اور اسے مزید اعلیٰ ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔

(سراج بی بی انچارج دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

آل ربوہ اردو مباحثہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے زیر اہتمام آل ربوہ مباحثہ کالج ہال میں منعقد ہوا جس میں بہت سے مقررین نے حصہ لیا۔ محترم مولانا ابو العطاء صاحب مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب ایم اے اور مکرم چوہدری عبد السلام صاحب اختر منصفین کے فرائض ادا کئے منصفین حضرات کے فیصلہ کے مطابق بشیر طارق ٹی آئی ہائی سکول اول۔ صاحبزادہ جمیل لطیف ٹی آئی کالج دوم رانا محمد سلیم جامعہ سوم اور مرزا فرید احمد صاحب چہارم قرار پائے

(نامہ نگار)

اعلان دار القضاء

مکرم (اپیلانٹ) محمد نصر اللہ صاحب ساکن ربوہ نے درخواست دی ہے۔ کہ میرے والد محترم (پنڈت) محمد عبد اللہ صاحب ۹/۱۱/۶۶ کو وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کا پراویڈنٹ فنڈ مبلغ ۵۹/۷۰ روپے افسر صاحب پراویڈنٹ فنڈ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے پاس واجب الادا موجود ہے۔ یہ مجھے دلا دیا جائے تا میں ان کی وصیت کا حساب صاف کر سکوں اس درخواست پر مکرم عبد السلام صاحب اور بابو مسعود احمد صاحب کے دستخط بھی ہیں اور لکھا ہے کہ عزیز محمد نصر اللہ صاحب کو یہ رقم دے دی جائے۔ ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔ جس پر مکرم منشی محمد صادق صاحب مختار عام حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے بطور گواہ دستخط کئے ہوئے ہیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء)

دعائے مغفرت

(۱) میرے داماد نصیر اللہ صاحب بی اے ایل ایل بی سپرنٹنڈنٹ سپریم کورٹ پاکستان مورخہ ۲۲/۱۱ بوقت ۶ بجے شام اچانک دل کا حملہ ہونے سے وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے کم گو اور عبادت گذار تھے۔ پسماندگان میں بیوی اور تین لڑکے اور ایک لڑکی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے بیوی بچوں کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار ملک برکت علی۔ امیر جماعت احمدیہ۔ حافظ آباد

(۲) جماعت احمدیہ ملیر کراچی کے ایک مخلص دوست رفیق احمد صاحب آف امروہہ (بھارت) جو کہ مکرم ضمیر احمد صاحب کے ماموں زاد بھائی اور بہنوئی بھی تھے بقضائے الٰہی مورخہ ۵/۱۲/۶۶ بروز پیر بوقت ۹ بجے شب وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نے ۳ لڑکے اور دو لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں احباب و بزرگان سلسلہ سے ان کے بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے (خاکسار عبد الحمید جنرل سیکرٹری کراچی ۳۲)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام مکمل سیٹ دس جلدوں میں علاوہ محصول ڈاک ۲۰ روپے مدیہ رعایت ملنے کا پتہ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ڈھاکہ ۱۵ دسمبر۔ قومی اسمبلی نے آئین میں ساتویں ترمیم منظور کر لی جس کے تحت قومی اسمبلی کو صدر اور صوبائی اسمبلیوں کو گورنروں کی پیشگی منظوری کے بغیر آرڈی ننسوں میں ترمیم کا اختیار مل گیا ہے۔ اس سے قبل اسمبلیوں کو صرف یہ اختیار تھا کہ وہ آرڈی ننسوں کی توثیق کریں یا ان کو مسترد کر دیں۔ اسمبلیوں کو ان میں ترمیم کا حق حاصل نہیں تھا۔ ترمیم منظور ہونے سے قبل سرکاری اور مخالف ارکان میں جھڑپیں ہوئیں اور فریقین نے تیز و تند تقریریں ہوئیں۔

بنکاک ۱۵ دسمبر۔ ایشیائی ہاکی ٹورنامنٹ میں کل پاکستان نے کل پاکستان نے تھائی لینڈ کو تیرہ گولوں سے ہرا دیا تھائی لینڈ کی ٹیم کوئی گول نہ کر سکی۔ وقفہ سے قبل پاکستان نے سات گول کئے تھے۔ پاکستان کے لفٹ ان محمد اسد، رائٹ ان ذکا ؤ الدین، اور سنٹر فارورڈ عبد الوحید نیتوں نے "ہیٹ ٹرک" کی اسد اور ذکا نے چار چار اور وحید نے تین گول کئے کپتان منیر ڈار اور لفٹ ہاف فضل الرحمٰن نے ایک ایک گول کیا۔ ایشیائی ہاکی ٹورنامنٹ میں یہ پہلا واقعہ ہے کہ پاکستان نے کسی ٹیم کو اتنے گولوں سے ہرایا ہے۔

مظفر آباد ۱۵ دسمبر۔ مقبوضہ کشمیر سے بھارتی فوج نے مزید بارہ سو مسلمانوں کو آزاد کشمیر دھکیل دیا ہے۔ یہ کارروائی مقبوضہ کشمیر سے مسلمانوں کے انخلا کے سلسلہ میں بھارتی حکومت کے تازہ فیصلے کے تحت عمل میں آئی ہے۔ آزاد کشمیر میں جو نئے مہاجر آئے ہیں وہ زیادہ تر جنوب مشرقی مینڈھر کے دیہات سے تعلق رکھتے ہیں۔

برلن ۱۵ دسمبر۔ مشرقی جرمنی کی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے بتایا ہے کہ گذشتہ روز امریکی طیاروں نے شمالی ویٹ نام کے دارالحکومت ہنوئی کے وسط میں نہایت گنجان آباد علاقہ پر زبردست بمباری کی ہے جس میں سینکڑوں افراد ہلاک اور بے شمار مکانات ملبے کے ڈھیر میں تبدیل ہو گئے۔

امرتسر ۱۵ دسمبر۔ پنجابی صوبہ کے وزیر اعلیٰ گیانی گورمکھ سنگھ مسافر نے اعلان کیا ہے کہ اگر سنت فتح سنگھ کے پیروکاروں نے کسی قسم کی گڑبڑ پھیلانے کی کوشش کی تو انہیں کچل دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بہتر یہی ہے کہ سنت فتح سنگھ مرن برت نہ رکھیں اور جلنے مرنے کا فیصلہ تبدیل کر دیں لیکن اگر وہ اڑے رہے تو حکومت خوفزدہ نہیں ہوگی۔ اور اپنا فرض انجام دے گی۔

ادھر پنجاب کے مختلف علاقوں میں اکالیوں کی گرفتاریوں پر تبصرہ کرتے ہوئے سنت فتح سنگھ نے کہا ہے کہ سختی کرکے حکومت ہمیں اور زیادہ قربانیاں دینے پر مجبور کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ خواہ حالات کچھ ہوں میں اپنے فیصلے سے نہیں ہٹوں گا۔ اور پروگرام کے مطابق ۱۷ دسمبر کو مرن برت رکھوں گا۔

ادھر کل امرتسر، جالندھر، فیروز پور اور کئی دوسرے شہروں کے گوردواروں سے بہت سے سکھ سیواداروں کو گرفتار کر لیا گیا۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے ابھی تک وہ اسلحہ واپس نہیں کیا ہے جو گوردواروں کی حفاظت کے سلسلہ میں انہیں دیا گیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی پنجاب اور ہریانہ کے تمام بڑے بڑے شہروں میں زبردست کشیدگی پھیل گئی ہے اور ہریانہ کے لیڈر عام طور سے اپنے اس عزم کا اظہار کر رہے ہیں کہ ہریانہ میں جو علاقے شامل ہو چکے ہیں وہ اب ہریانہ کے ہیں اور ان کا ایک انچ بھی پنجابی صوبہ کو واپس نہیں کیا جائے گا۔

ہنوئی ۱۲ دسمبر۔ ہنوئی ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ کل امریکی طیاروں نے ہنوئی کے گنجان آباد علاقوں پر زبردست بمباری کی اور زبردست جانی نقصان پہنچایا روس کی خبر رساں ایجنسی تاس کے مطابق امریکی طیاروں نے گذشتہ دو سال کے دوران پہلی مرتبہ شمالی ویٹ نام کی شہری آبادی پر شدید بمباری کی ہے۔

افروڈور!

افروڈور جرمنی کی ایک بہت مشہور اور پرانی دواساز فیکٹری ایم سی ایم کلاسٹر کولون کی قابل فخر دوائی ہے

افروڈور ایسے مریضوں کے لئے جو کسی نہ کسی وجہ سے مردمی طاقت کی کمزوری کا شکار ہیں ایک مستند دوائی ہے۔

افروڈور علاوہ مردمی کمزوری کے اعصاب کی کمزوری چڑچڑاپن، ذہنی انتشار، جلد تھک جانا اور مردانہ بانجھ پن کے لئے بھی نہایت مجرب دوائی ہے۔ بغرض افروڈور جو کہ جرمنی کے مشہور عالم دواساز کارخانہ کی تیار کردہ دوائی ہے اور عرب ممالک میں متداول ہے بے حد مقبول ہے اب گذشتہ ایک سال سے لاہور اور پشاور کے علاقوں میں بھی بے حد مقبولیت اختیار کر چکی ہے آپ ایک بار استعمال کرنے کے بعد اس کی بیشمار خصوصیات اور فوائد کا اعتراف کرنے پر مجبور ہوں گے۔ ۵۰ گولیوں کی شیشی قیمت ۵/- روپے آپ بے اعتمادی سے افروڈور استعمال کر سکتے ہیں۔

آپ کے شہر کے ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے

شفا میڈیکوز لاہور ٹیلیفون نمبر ۶۳۶۹۲ ۳۲۱۱

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر

الفضل کا باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا،

حسب معمول ان شاء اللہ اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر الفضل کا عظیم الشان دیدہ زیب اور باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا جو نہایت قیمتی اور بلند پایہ دینی مضامین پر مشتمل ہوگا، جماعت کے تمام اہل علم و اہل قلم حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس نمبر کے لئے اپنے قیمتی مضامین ارسال فرما کر ادارہ الفضل کی قلمی معاونت فرمائیں۔

مشتہرین کو بھی جلد سے جلد اشتہارات کے آرڈر بھجوانے چاہئیں۔ تاخیر سے آنے والے اشتہارات ممکن ہے جگہ نہ حاصل کر سکیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ماہنامہ انصار اللہ ربوہ کی خریداری بڑھانے کے نیک کام میں تعاون فرمائیں سالانہ چندہ صرف ۶ روپے (قائد اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

روزہ ہر قسم کی بدیوں سے روکنے کے لئے رکھا گیا ہے

اس سے بدی کے تمام منبعوں کا سدّ باب ہو جاتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روزہ کے فوائد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

حضرت خلیفہ اوّلؓ فرماتے تھے کہ جو انسان روزہ میں اپنی چیزیں خدا کے لئے چھوڑتا ہے جن کا استعمال کرنا اس کے لئے کوئی قانونی اور اخلاقی جرم نہیں تو اس سے اسے عادت ہوتی ہے کہ غیروں کی چیزوں کو ناجائز طریق سے استعمال نہ کرے اور ان کی طرف نہ دیکھے۔ اور جب وہ خدا کے لئے جائز چیزوں کو چھوڑتا ہے تو اس کی نظر ناجائز چیزوں پر پڑ ہی نہیں سکتی۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ حرام و حلال تو واضح ہیں مگر ان کے درمیان مشتبہات ہیں جو مشتبہات کو چھوڑتا ہے وہ حرام سے بچ جاتا ہے لیکن جو انہیں استعمال کرتا ہے وہ خطرہ میں ہوتا ہے کیونکہ شاہی رکھ کے قریب جانوروں کو اگر کوئی چرائے گا تو ممکن ہے جانور رکھ کے اندر بھی چلے جائیں۔ جس قدر بدیاں پیدا ہوتی ہیں ان کا منبع چار چیزیں ہی بیان کی گئی ہیں یا منحصر ہے۔ وہ چار منبع یہ ہیں۔ اوّل کھانا۔ دوم پینا۔ سوم شہوت۔ چوتھے حرکت سے بچنے کی خواہش۔ سب عیوب ان چاروں باتوں سے تعلق رکھتے ہیں ان چاروں منبعوں کو بدی سے روکنے کے لئے روزہ رکھا گیا ہے۔ مثلاً ایک شخص خیانت اس لئے کرتا ہے کہ محنت سے بچنا چاہتا ہے۔ یعنی محنت کر کے کھانا نہیں چاہتا اور دوسرے کا مال کھاتا ہے لیکن روزہ دار کو رات کے زیادہ حصہ میں اٹھ کر عبادت کرنی پڑتی ہے۔ سحری کے لئے اٹھنا ہے۔ سارا دن مونہہ بند رکھتا ہے۔ سونا کم ہے ایک ماہ تک روزے دار کو یہ تکلیف اٹھانی پڑتی ہے جس سے اس کا جسم عادی ہو جاتا ہے اور اس سے غفلت کی عادت کو دھکا لگتا ہے پھر کھانے پینے سے اور شہوات سے بدیاں پیدا ہوتی ہیں ان کے لئے بھی روزہ رکھا گیا ہے۔ انسان کھانا پینا ترک کرتا ہے۔ ضروریات زندگی اور تعیش کی زندگی کو چھوڑتا ہے پس جن ضرورتوں کے باعث انسان گناہ میں پڑتا ہے انہیں عارضی طور پر روک دیا جاتا ہے۔ اسی طرح کھانے کی وجہ سے لوگ گناہ میں مبتلا ہوتے ہیں اچھے کھانے پینے کے لئے اور زیادہ کھانے کے لئے روپیہ نہیں ہوتا اس لئے ناجائز مال پر منتشر ہو جاتے ہیں کہ لوگ ہر وقت کھاتے رہتے ہیں۔ یا انگریزوں کا ملک سرد ہے اور وہ لوگ کام کرتے ہیں۔ اس لئے پانچ پانچ دفعہ کھاتے ہیں۔ بعض لوگ کھانے کے یہاں تک عادی ہوتے ہیں کہ کھانے کی چیزیں ان کے ڈیسک پر پڑی رہتی ہیں۔ کام کرتے جاتے ہیں اور کھاتے جاتے ہیں۔ شہروں کے لوگ زیادہ کھانے کے عادی ہوتے ہیں۔ پھیری والے پھرتے رہتے ہیں کوئی مٹھائی بیچتا ہے۔ کوئی دہی بڑے کوئی مونگ پھلی وغیرہ جب کوئی پھیری والا آتا ہے فوراً بچوں کے بہانے سے کچھ خرید لیتے ہیں خود بھی کھاتے ہیں اور ان کو بھی کھلاتے ہیں۔ اس طرح ان کو کھانے کی عادت پڑتی ہے جس کے لئے روپیہ کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ ناجائز طریق سے حاصل کرنے میں دریغ نہیں کرتے لیکن روزہ میں کھانے پینے کی عادت چھوڑنی پڑتی ہے اور جب جائز خواہش کو دباتے ہیں تو غیر طبعی اور ناجائز خواہش مٹ جاتی ہیں۔

(الفضل ۱۳ جنوری ۱۹۶۶ء)

انتظامی کمیٹی کا اجلاس

ڈھاکہ ۱۶؍ دسمبر۔ قومی اقتصادی کونسل کی انتظامی کمیٹی کا آج ڈھاکہ میں اجلاس ہو رہا ہے وزیر خزانہ جناب عقیلی صدارت کریں گے۔

نتیجہ ایم اے (عربی) تعلیم الاسلام کالج ربوہ

امسال تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی طرف سے تین طالبات اور دو طلبہ ایم اے (عربی) کے امتحان میں شامل ہوئے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سبھی کامیاب ہو گئے تفصیل یہ ہے:۔

نام	حاصل کردہ نمبر	ڈویژن	نام	حاصل کردہ نمبر	ڈویژن
۱۔ قانتہ شاہ	۵۰۰/۴۷؟	فرسٹ	۴۔ فیروز محی الدین قریشی	۳۹۷	سیکنڈ
۲۔ امتہ الرفیق	۴۵۸	فرسٹ			
۳۔ قدسیہ بشریٰ	۲۷۸	سیکنڈ	۵۔ عباس علی شاہ	۳۷۶	سیکنڈ

ان کے علاوہ ایم اے عربی میں ربوہ سنٹر سے مندرجہ ذیل طلبہ اور طالبات بھی کامیاب ہوئے ہیں۔

۱۔ محمد صدیق	۴۱۱	سیکنڈ	۳۔ سلیمہ اختر	۳۶۷	سیکنڈ
۲۔ محمد یوسف سلیم	۴۰۱	سیکنڈ	۴۔ مجیبہ بیگم	۳۱۵	تھرڈ

اللہ تعالیٰ ان تمام طلبہ اور طالبات کے لئے یہ کامیابی ہر رنگ میں مبارک کرے اور انہیں اپنی علمی قابلیتوں کو دین کی خدمت میں لگانے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(پرنسپل)

روس کے فوجی بجٹ میں ۴۰ کروڑ پونڈ سے زیادہ کا اضافہ

بین الاقوامی صورتِ حال دن بدن خراب ہو رہی ہے (روسی وزیر خزانہ)

ماسکو ۱۶؍ دسمبر۔ روس نے اپنے نئے سال کے فوجی بجٹ میں ۴۰ کروڑ پونڈ سے بھی زیادہ کا اضافہ کیا ہے۔ روسی وزیر خزانہ نے کل پریذیڈیم میں بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی صورت حال دن بدن خراب ہوتی جا رہی ہے۔ ادھر ویٹ نام میں امریکہ کی بڑھتی ہوئی جارحیت کا بھی بین الاقوامی صورت حال پر اثر پڑ رہا ہے۔ ان حالات میں فوجی بجٹ کو بڑھانا ہمارے لئے ناگزیر ہے۔

ادھر روسی حکومت نے شمالی ویٹ نام کے دارالحکومت ہنوئی پر امریکہ کی بمباری کے خلاف امریکہ سے سخت احتجاج کیا ہے۔ احتجاج میں کہا گیا ہے کہ اگر امریکہ نے ویٹ نام میں بمباری بند نہ کی اور وہ اسی طرح شہری آبادی کو نشانہ بناتا رہا تو اس سے جنگ کے پھیلنے کا خطرہ پیدا ہو جائے گا۔ اور اس کے نتائج بہت تباہ کن ہوں گے۔

چیکوسلواکیہ کی ترکی کو یقین دہانی

انقرہ ۱۶؍ دسمبر۔ چیکوسلواکیہ نے ترکی کو مطلع کیا ہے کہ اس نے قبرص میں اسلحہ کی دوسری کھیپ بھیجنا بند کر دی ہے۔ مزید اسلحہ نہ بھیجنے کی یقین دہانی چیکوسلواکیہ نے ترکی کے شدید احتجاج کے بعد کرائی ہے جس میں ترکی نے خبردار کیا تھا کہ اگر چیکوسلواکیہ نے اسلحہ بھیجنا بند نہ کیا تو وہ اسلحہ لانے والے جہازوں کو روکنے کے لئے فوجی طاقت استعمال کرے گا۔

ویٹ نام پر ہوائی حملے بند کئے جائیں

برطانوی ممبران پارلیمنٹ کا مطالبہ

لندن ۱۶؍ دسمبر۔ برطانوی دارالعوام کے ۶۶ لیبر ممبران نے امریکہ کے صدر جانسن کو ایک تار بھیجا ہے۔ تار میں کہا گیا ہے کہ امریکہ ویٹ نام پر ہوائی حملے بند کر دے۔ ان ممبران نے برطانوی وزیراعظم مسٹر ولسن سے بھی کہا ہے کہ وہ شمالی ویٹ نام کے دارالحکومت ہنوئی پر حالیہ امریکی بمباری کے پیش نظر امریکہ کی حمایت سے متعلق اپنا رویہ بدلنے پر غور کریں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴